صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 11 فروری 2016ء

روزنامہ
(1913ء سے جاری شدہ)
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 11 فروری 2016ء 2 جمادی الاول 1437 ہجری 11 تبلیغ 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 35

اگر میں غیب جانتا

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

تو کہہ دے کہ میں اللہ کی مرضی کے سوا اپنے نفس کے لئے (ایک ذرہ بھر بھی) نفع یا نقصان کا اختیار نہیں رکھتا اور اگر میں غیب جاننے والا ہوتا تو یقیناً میں بہت دولت اکٹھی کر سکتا تھا اور مجھے کبھی کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ لیکن میں تو محض ایک ڈرانے والا اور ایک خوشخبری دینے والا ہوں اس قوم کے لئے جو ایمان لاتی ہے۔

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

(۷) ساتواں نشان۔ ۲۸ر فروری ۱۹۰۷ء کی صبح کو یہ الہام ہوا۔ سخت زلزلہ آیا اور آج بارش بھی ہوگی خوش آمدی نیک آمدی۔ چنانچہ یہ پیشگوئی صبح کو ہی قبل از وقوع تمام جماعت کو سنائی گئی اور جب یہ پیشگوئی سنائی گئی بارش کا نام ونشان نہ تھا اور آسمان پر ایک ناخن کے برابر بھی بادل نہ تھا اور آفتاب اپنی تیزی دکھلا رہا تھا اور کوئی نہیں جانتا تھا کہ آج بارش بھی ہوگی اور پھر بارش کے بعد زلزلہ کی خبر دی گئی تھی۔ پھر ظہر کی نماز کے بعد یک دفعہ بادل آیا اور بارش ہوئی اور رات کو بھی کچھ برسا اور اُس رات کو جس کی صبح میں ۳ر مارچ ۱۹۰۷ء کی تاریخ تھی زلزلہ آیا جس کی خبریں عام طور پر مجھے پہنچ گئیں پس اس پیشگوئی کے دونوں پہلو تین دن میں پورے ہوگئے۔

اس تحریر کے بعد ۵ر مارچ ۱۹۰۷ء کی ڈاک میں دو خط مجھے ملے ایک خط اخویم مرزا نیاز بیگ صاحب رئیس کلانور کی طرف سے تھا جس میں لکھا تھا کہ دو۲ اور تین مارچ کی درمیانی رات میں سخت دھکا زلزلہ کا محسوس ہوا اور اس سے پہلے بارش بھی ہوئی اور اولے بھی پڑے اور وہ الہام کہ آسمان ٹوٹ پڑا سارا پورا ہوگیا۔

اور اسی ڈاک میں ایک خط یعنی کارڈ اخویم میاں نواب خان صاحب تحصیلدار گجرات کا مجھ کو ملا جس میں لکھا تھا کہ دوسری اور تیسری مارچ ۱۹۰۷ء کی درمیانی جو رات تھی اس میں ساڑھے نو بجے رات کے ایک سخت دھکا زلزلہ کا محسوس ہوا اور نہایت خطرناک تھا۔

اور اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور مورخہ ۵ر مارچ ۱۹۰۷ء میں اس زلزلہ کے متعلق مندرجہ ذیل خبر ہے۔ ”ہفتہ کی شام کو ایک تیز دھکا زلزلہ کا محسوس ہوا جو چند سیکنڈ تک رہا اس کی سمت شمال مشرق تھی۔“

اور اخبار عام لاہور مورخہ ۶ر مارچ ۱۹۰۷ء میں لکھا ہے کہ سرینگر (کشمیر) میں سنیچر کی رات کو بوقت ساڑھے نو بجے ایک تیز زلزلہ محسوس ہوا چند سیکنڈ رہا شمالاً شرقاً۔

اب کوئی ہمیں بتاوے کہ کیا کسی انسان کی طاقت میں یہ بات داخل ہے کہ اپنی طرف سے یہ پیشگوئی شائع کرے کہ آج بارش ہوگی اور اس کے بعد زلزلہ آئے گا اور ایسے وقت میں خبر دی ہو جبکہ دھوپ نکلی ہوئی تھی اور بارش کا کوئی نشان نہ تھا اور پھر اسی طرح وقوع میں آجائے اور اگر یہ سوال کیا جائے کہ اس کا ثبوت کیا ہے تو معزز گواہان رویت کے نام ذیل میں لکھے جاتے ہیں جن کو یہ پیشگوئی اُس وقت سُنائی گئی تھی یعنی ۲۸ر فروری ۱۹۰۷ء کی صبح کے وقت جبکہ دھوپ صاف طور پر نکلی ہوئی تھی اور آسمان پر سورج چمک رہا تھا اور بادل کا نام ونشان نہ تھا۔

سخت زلزلہ والی پیشگوئی مورخہ ۲۸ر فروری ۱۹۰۷ء کے قبل از وقت سُننے کے گواہ محمد صادق ایڈیٹر اخبار ”بدر قادیان، اہلیہ محمد صادق، والدہ خواجہ علی، محمد نصیب احمدی محرر اخبار بدر، ماسٹر شیر علی، غلام احمد محرر تشحیذ الاذہان، غلام محمد مدرس لوئر تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان

(الفضل 12 مئی 2010ء)

حضور انور کے بعض پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے آئندہ چند دنوں میں ایم ٹی اے پر نشر ہونے والے بعض پروگرام پاکستانی اوقات کے مطابق درج ذیل شیڈیول کے مطابق نشر ہوں گے۔ احباب استفادہ کریں۔

احمدیہ ریڈیو پر حضور انور کا پیغام

11 فروری	7:55pm, 2:45pm
12 فروری	3:40am

بوستان وقف نو

14 فروری	11:25pm, 8:15pm
15 فروری	6:20am
16 فروری	11:20pm, 11:55am
17 فروری	6:05am

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں سے نوازا ہے کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخدلی سے حصہ لیں جملہ نقد عطیات امانت نمبر 455003 بد امداد مستحقین گندم معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم ربوہ)

درخواست دعا

مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف جھوٹے مقدمات میں ملوث کئے گئے ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام | پاکستانی وقت کے مطابق

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

12 فروری 2016ء

5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
6:00 am	یسرنا القرآن
6:20 am	بیت الواحد کا افتتاح 27 مئی 2015ء
7:40 am	سپینش سروس
8:10 am	پشتو مذاکرہ
8:50 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	بیت منصور کا افتتاح 23 مئی 2015ء
12:40 pm	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
1:20 pm	راہ ہدیٰ
2:55 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	دینی و فقہی مسائل
4:40 pm	تلاوت قرآن کریم
4:55 pm	سیرت النبی ﷺ
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
7:35 pm	Shotter Shondhane
8:45 pm	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
9:20 pm	خطبہ جمعہ 12 فروری 2016ء
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	بیت منصور کا افتتاح

13 فروری 2016ء

12:35 am	اوپن فورم
1:20 am	دینی و فقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ 12 فروری 2016ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
6:00 am	بیت منصور کا افتتاح
7:10 am	خطبہ جمعہ 12 فروری 2016ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
11:45 am	الترتیل
12:15 pm	حضور انور کا خطاب جلسہ سالانہ جرمنی 2 جون 2012ء
1:15 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:50 pm	سوال و جواب
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ 12 فروری 2016ء
5:20 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	آداب زندگی
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ جرمنی سے خطاب

14 فروری 2016ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:30 am	سٹوری ٹائم
3:50 am	خطبہ جمعہ 12 فروری 2016ء
5:05 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
6:00 am	الترتیل
6:30 am	حضور انور کا جلسہ سالانہ جرمنی سے خطاب
7:35 am	سٹوری ٹائم
7:50 am	خطبہ جمعہ 12 فروری 2016ء
9:00 am	آداب زندگی
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:35 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	گلشن وقف نو
1:05 pm	فیتھ میٹرز
2:05 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:10 pm	خطبہ جمعہ 24۔ اکتوبر 2014ء (سپینش ترجمہ)
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ 12 فروری 2016ء
7:10 pm	Shotter Shondhane
8:15 pm	بستان وقف نو
9:20 pm	آداب زندگی
10:00 pm	کڈز ٹائم
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	بستان وقف نو

نظارت تعلیم

چائنہ سکالرشپ کونسل (CSC)

چائنہ سکالرشپ کونسل ایک ایسا ادارہ ہے جو چائنہ میں ماسٹرز اور پی ایچ ڈی کی تعلیم حاصل کرنے والے غیر ملکی طلباء کو سکالرشپس فراہم کرتا ہے۔

اس سکالرشپ کے تحت طالبعلم کو ٹیوشن فیس، ہیلتھ انشورنس، رہائش کے مفت ہونے کے ساتھ ساتھ، ماہانہ وظیفہ (ماسٹرز کے لئے 3000 Yuan اور پی ایچ ڈی کے لئے 3500Yuan بھی دیا جاتا ہے۔

اس سکالرشپ میں اپلائی کرنے کا طریقہ کار:

1۔ ایسی تمام یونیورسٹیز جو CSC سے منسلک ہیں، ان میں اپنی پسند کے کورسز (پی ایچ ڈیز اور ماسٹرز میں) ڈھونڈے جائیں۔ یاد رہے کہ چائنہ کی بیشتر یونیورسٹیز CSC سے منسلک ہیں۔

2۔ جس یونیورسٹی میں اپلائی کرنا ہو اس میں اپنے متعلقہ مضمون کے سپر وائزر سے رابطہ کر کے اس سے Acceptance letter حاصل کرنا ہوگا۔ متعلقہ سپروائزر سے رابطہ بذریعہ ای میل کیا جاسکتا ہے اور تمام یونیورسٹیز کی ویب سائٹس پر سپروائزرز کے ای میل موجود ہوتے ہیں۔

3۔ سپروائزر سے Acceptance letter حاصل کرنے کے بعد CSC کی ویب سائٹ (www.laihua.csc.edu.cn) پر جا کر آن لائن application form پُر کرنا ہوگا۔ اس بات کو خاص طور پر مدنظر رکھا جائے کہ آن لائن فارم پُر کرتے وقت جن یونیورسٹی کا Acceptance letter حاصل کیا ہو ان کے Agency Number فارم پر لکھنا ضروری ہوں گے۔

یونیورسٹیز کے International Student Office کے پتہ جات بھی متعلقہ ویب سائٹس سے دیکھے جاسکتے ہیں۔

نیز ایک فارم پر 3 یونیورسٹیز میں اپلائی کیا جاسکتا ہے۔

4۔ آن لائن فارم پر کرنے کے بعد اس فارم کی 2 کاپیاں فی یونیورسٹی مندرجہ ذیل تمام دستاویزات کے ساتھ، جن یونیورسٹیز میں اپلائی کرنا مقصود ہو ان میں 2 عدد سیٹس فی یونیورسٹی، متعلقہ یونیورسٹیز کے International Student Office میں بذریعہ کوریئر بھجوانے ہوں گے۔ بذریعہ ڈاک یہ فارمز بھجوانے کی آخری تاریخ ہر یونیورسٹی کی مختلف ہے جو کہ ان کی متعلقہ ویب سائٹس سے دیکھی جاسکتی ہیں۔

متعلقہ دستاویزات:

HEC سے تصدیق شدہ تمام تعلیمی ڈگریز اور ٹرانسکرپٹس کی نقل کو 17 گریڈ کے افسر کی تصدیق کے ساتھ۔

English Proficiency Letter یا اگر IELTS کیا ہو تو اس کا سرٹیفیکیٹ یا پھر دونوں۔

Foreigner Physical Examination Certificate کی نقل (یہ سرٹیفیکیٹ CSC کے متعلقہ اسلام آباد میں 2 ہسپتالوں میں سے کسی ایک میں چیک اپ کروا کر حاصل کرنا ہوں گے)

پاسپورٹ کی نقل۔

جس یونیورسٹی یا کالج سے آخری بار تعلیم حاصل کی ہو اس سے کم از کم دو مختلف Recommendation Letters۔

اگر کوئی ریسرچ پروپوزل کے لئے متعلقہ سپروائزر نے کہا ہو، تو اس کی ایک نقل بھی مطلوب ہوگی۔

Statement of purpose جس میں اپنا ذاتی تعارف ایک صفحہ پر لکھ کر بھجوانا ہوگا۔

اگر کوئی ریسرچ پیپر یا آرٹیکل چھپا ہو تو اس کی نقل۔

طالبعلم کی ذاتی CV۔

قارئین کی سہولت کے لئے اوپر درج شدہ تمام مطلوبہ دستاویزات (CSC سے منسلکہ تمام یونیورسٹیز کے نام بلحاظ مضامین، تمام یونیورسٹیز کے Agency numbers، Acceptance letter کے حصول کے لئے درخواست کا نمونہ، آن لائن درخواست پر کرنے کا طریقہ کار، CSC کے لئے اپلائی کرنے کے لئے آن لائن امدادی ویڈیو) نظارت تعلیم کے Drop box میں موجود ہے۔ اس کا لنک درج ذیل ہے یہ لنک نظارت تعلیم کے ٹویٹر اور فیس بک پیج پر بھی ملاحظہ کیا جاسکتا ہے:

https://www.dro pbox.com/sh/p78kp0dmsd0iglc/AAAYLCCHSKjZEHdIAsvrIw2ra?oref=e&n=412187297

نوٹ: CSC کے لئے آن لائن اپلائی کرنے کی آخری تاریخ 15 مارچ 2016ء ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

درخواست دعا

❁ مکرم نور احمد صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بڑے بیٹے مکرم منور احمد صاحب کراچی بعض عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ اللہ کے فضل سے اب طبیعت بہتری کی طرف مائل ہے۔ احباب سے کامل و عاجل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم حافظ طاہر احمد صاحب استاد مدرسۃ الحفظ ربوہ لکھتے ہیں کہ میرا بیٹا غالب احمد طاہر بعارضہ بخار بیمار ہے۔ احباب سے شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

حضرت ابوسلمہ بن عبدالاسدؓ

نام ونسب

آپ کا تعلق قبیلہ بنی مخزوم سے تھا اصل نام عبداللہ بن عبدالاسد اور کنیت ابوسلمہ تھی۔ والدہ برّہ بنت عبدالمطلب آنحضرت ﷺ کی پھوپھی تھیں۔ اس لحاظ سے حضرت ابوسلمہؓ آنحضرت ﷺ کے پھوپھی زاد تھے۔ آنحضرت ﷺ، حضرت حمزہؓ اور ابوسلمہؓ نے ابولہب کی لونڈی ثویبہ کا دودھ پیا تھا اس لئے ابوسلمہؓ رسول اللہ ﷺ کے رضاعی بھائی بھی تھے اور قریباً ہم عمر تھے۔

آپ کی بیوی ھند بنت ابی امیہ قبیلہ بنی مخزوم میں سے تھیں اور ام سلمہؓ کے نام سے معروف تھیں جو احد میں حضرت ابوسلمہؓ کی شہادت کے بعد آنحضرت ﷺ کے عقد میں آئیں اور ام المومنین کا مرتبہ پایا۔ (اسدالغابہ جلد 3 ص 195)

قبول اسلام اور صبرواستقامت

حضرت ابوسلمہؓ نے بہت ابتدائی زمانے میں گیارہویں نمبر پر اسلام قبول کیا تھا۔ اس وقت آنحضرت ﷺ ابھی دارارقم میں نہیں گئے تھے اور وہاں تبلیغ کا سلسلہ بھی شروع نہیں ہوا تھا۔ قبول اسلام کے بعد مکہ میں جس طرح دیگر تمام صحابہ کو دکھوں اور اذیتوں اور مصائب کا سامنا کرنا پڑا کچھ یہی حال حضرت ابوسلمہ کا ہوا۔ آپ نے اپنے ماموں حضرت ابوطالب کی پناہ لی۔ قبیلہ بنی مخزوم کے لوگ حضرت ابوطالبؓ کے پاس آئے کہ آپ نے ان کو کیوں پناہ دی؟ جب لوگوں کا اصرار بڑھا تو ابولہب نے پہلی دفعہ کسی مسلمان کی طرف داری کرتے ہوئے کہا کہ اگر ابوطالب ان کو پناہ دیتا ہے تو اسے کچھ نہ کہو ورنہ میں بھی اس کا ساتھ دوں گا۔

(ابن ہشام جلد 2 صفحہ 121)

چنانچہ ابوسلمہؓ ابوطالب کی پناہ میں ایک عرصے تک رہے۔ اس کے بعد جب ہجرت حبشہ کا موقعہ آیا تو ابوسلمہؓ ابتدائی مہاجرین میں شامل تھے۔ اپنی بیوی حضرت ام سلمہؓ کو ساتھ لے کر انہوں نے حبشہ ہجرت فرمائی۔ وہاں سے واپسی ہوئی تو آنحضرت ﷺ کے مدینہ ہجرت کرنے سے پہلے ہی ابوسلمہؓ نے مدینہ ہجرت کرنے کی سعادت حاصل کی۔ آپ اولین ہجرت کرنے والوں میں سے تھے۔

(ابن سعد جلد 3 صفحہ 24)

داستان ہجرت

حضرت ام سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ ''مکہ میں جب اذیتوں کا سامنا کرنا پڑا تو ابوسلمہؓ نے اور میں نے اپنے بیٹے کے ساتھ مدینہ ہجرت کا ارادہ کیا۔ اپنی سواری کا اونٹ تیار کیا، ابوسلمہؓ نے مجھے اور میرے بیٹے سلمہ کو جو میری گود میں تھا سوار کروایا اور یوں یہ چھوٹا سا قافلہ ہجرت کے لئے روانہ ہوا۔ جب بنومغیرہ کے قبیلے نے دیکھا کہ یہ لوگ ہجرت کر کے مدینہ جاتے ہیں تو وہ اور بنومخزوم کے لوگ کہنے لگے کہ اے ابوسلمہ اپنی جان کے تو تم خود مالک ہو لیکن ہمارے قبیلے کی عورت ام سلمہ کو تم کیوں کر اپنے ساتھ لے کر جاتے ہو کہ یہ دنیا کا سفر کر کے خاک چھانتی پھرے اور ذلیل و رسوا ہو ہم تو اپنی اس بچی کو تمہارے ساتھ جانے نہ دیں گے۔ خود جاتے ہو تو جاؤ۔'' اس طرح ام سلمہؓ کے گھر والوں نے انہیں ابوسلمہؓ سے الگ کر لیا اور ابوسلمہؓ مدینہ روانہ ہو گئے۔

ام سلمہؓ کہتی ہیں ''ان کے پیچھے میرا برا حال ہوا ابوسلمہؓ کے قبیلہ کے لوگ آ گئے۔ انہوں نے کہا کہ سلمہ ہمارا بیٹا اور ہمارا خون ہے۔ یہ ہمارے حوالے کردو۔ الغرض اس خاندان کے بکھرنے کی عجیب صورت پیدا ہوئی۔ ابوسلمہؓ پہلے ہی مدینہ جا چکے تھے، ام سلمہؓ کو والدین اپنے ہاں لے گئے اور ان کے معصوم کمسن بچے سلمہ کو ددھیال والے چھین کر لے گئے۔ حضرت ابراہیمؑ، حضرت ہاجرہؑ اور اسماعیلؑ کی قربانی کی یاد ایک دفعہ پھر تازہ ہوگئی۔

حضرت ام سلمہؓ کا بیان ہے کہ ''عجیب پریشانی کی کیفیت میرے لئے پیدا ہوئی۔ میرے بیٹے اور خاوند کے درمیان ایسی جدائی پڑی کہ میں تنہا سخت بے چین ہو کر صبح باہر میدان میں نکل جایا کرتی اور وہاں بے اختیار رویا کرتی تھی۔ ایک سال تک میرا یہ حال رہا جسے دیکھ کر لوگوں کو بھی ترس اور رحم آنے لگا یہاں تک کہ ایک سال کے بعد میرے ایک چچا زاد بھائی نے میرے قبیلے کے لوگوں سے کہا خدا کے بندو! تم کیوں اس عاجز مسکین عورت کو آزاد نہیں کرتے، تب انہیں کچھ رحم آیا انہوں نے کہا اگر تم چاہتی ہو تو اپنے خاوند کے پاس مدینہ چلی جاؤ۔ اسی دوران ددھیال کو بھی کچھ احساس ہوا اور انہوں نے میرا بیٹا بھی میرے حوالے کر دیا اور میں مدینے جانے کے لئے تیار ہوگئی مگر میں تنہا تھی میرے ساتھ مدینہ جانے والا کوئی بھی نہ تھا، تنہا عورت معصوم بچے کے ساتھ تین سو میل کا سفر کر کے مدینہ کیسے جاتی؟ لیکن اللہ نے ایک عجیب عزم حوصلہ اور ہمت حضرت ام سلمہؓ کو عطا کیا وہ فرماتی ہیں کہ میں نے ہجرت کا عزم کر کے سواری پر بیٹھی اور مکے سے کوئی دو میل کے فاصلے پر تنعیم پہنچی ہوں گی، کہ عثمان بن ابی طلحہ کلید بردار کعبہ سے سامنا ہوا جو نہایت شریف النفس انسان تھے۔ کہنے لگے کہ بنت ابوامیہ کہاں کا قصد ہے؟ میں نے کہا اپنے شوہر کے پاس مدینے جاتی ہوں اس نے کہا کہ تمہارے ساتھ کوئی اور بھی ہے میں نے کہا ''تنہا ہوں یا میرا یہ کمسن بچہ ہے'' وہ کہنے لگے خدا کی قسم! تمہاری جیسی عورت کو تنہا نہیں چھوڑا جا سکتا۔ تین چار دن بیابان کا سفر ہے۔ پھر انہوں نے میرے اونٹ کی مہار تھام لی اور میرے ساتھ مدینہ روانہ ہوگئے۔ خدا کی قسم میں نے عربوں میں کوئی شریف النفس عثمان بن ابی طلحہؓ جیسا نہیں پایا۔ وہ میرے اونٹ کی مہار پکڑ کر روانہ ہوئے جب پہلے پڑاؤ پر پہنچے جہاں رات قیام کرنا تھا تو انہوں نے اونٹ بٹھایا اور پھر خود ایک طرف ہٹ کر کھڑے ہوئے میں نے ایک درخت کے نیچے آرام کیا اور وہ ذرا فاصلے پر دوسرے درخت کے نیچے آرام کرنے کے لئے چلے گئے۔

پھر صبح ہوئی تو وہ آئے، اونٹ کو تیار کیا۔ میں سوار ہوگئی انہوں نے اونٹ کی مہار تھامی اور پھر اس قافلے کو لے کر روانہ ہوئے۔ اس طرح تین دن رات میں انہوں نے مجھے بنی عمرو بن عوف کی بستی قباء میں پہنچایا۔ جب دور سے آبادی کے آثار نظر آئے تو کہنے لگے تمہارا شوہر اسی بستی میں رہتا ہے۔ یہ کہہ کر وہیں سے واپس مکہ روانہ ہوگئے۔

حضرت ام سلمہؓ فرماتی تھیں کہ اس وقت عثمان بن ابی طلحہؓ بھی مسلمان نہیں ہوئے تھے مگر میں نے ان سے زیادہ معزز شریف النفس انسان نہیں دیکھا۔

(ابن ہشام جلد 3 صفحہ 112)

حضرت ام سلمہؓ فرمایا کرتی تھیں کہ خدا کی قسم! جتنی تکلیفیں اور اذیتیں اسلام قبول کرنے کے بعد ابوسلمہ کے خاندان نے اٹھائی ہیں۔ خدا تعالیٰ کی راہ میں میں نے ایسا کوئی اور خاندان نہیں دیکھا کہ جس نے ایک سال تک ایسی اذیتیں اور دکھ برداشت کئے ہوں کہ میاں بیوی اور بچے کو آپس میں جدا کر کے ایک سخت اذیت میں مبتلا رکھا گیا ہو۔

حضرت ابوسلمہؓ نے مدینہ آنے کے بعد قبا میں حضرت مبشرؓ بن منذر کے پاس قیام کیا۔ آنحضرت ﷺ نے ابوسلمہؓ کی مواخات حضرت سعد بن خیثمہؓ کے ساتھ فرمائی تھی اور ابوسلمہؓ کو ان کا اسلامی بھائی بنایا تھا بعد میں نبی کریم ﷺ نے ان کو ایک مکان بھی مدینہ میں عطا فرمایا۔

غزوات میں شرکت اور قربانی

رسول کریم ﷺ نے 2 ہجری میں غزوہ عشیرہ کے موقع پر حضرت ابوسلمہؓ کو مدینہ کا امیر مقرر فرمایا تھا۔ حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے تھے کہ ابوسلمہؓ کے حق میں قرآن کی یہ آیت ہے فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَہٗ ...... (الحاقہ 20:) گویا ابوسلمہؓ ان لوگوں میں سے ہیں جن کو اس آیت کے مطابق دائیں ہاتھ میں اعمال نامہ دیا جائے گا اور کہا جائے گا یہ تمہارا نیکیوں کا اعمال نامہ ہے اس کو پڑھو! اور ان کا بھائی سفیان بن عبدالاسد جو اسلام کی دشمنی میں پیش پیش تھا اس کے بائیں ہاتھ میں اعمال نامہ دیا جائے گا۔

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

(اسدالغابہ جلد 3 صفحہ 196، اصابہ جز 4 ص 95، استیعاب جلد 3 ص 71)

حضرت ابوسلمہؓ بڑی بہادری کے ساتھ بدر میں شریک ہوئے، احد میں بہادری سے لڑے اور زخمی ہوگئے بازو میں شدید قسم کا زخم آیا جس کا علاج مہینہ بھر جاری رہا بظاہر زخم مندمل ہوتا ہوا نظر آیا لیکن ہجرت کے قریباً پندرہ ماہ بعد آپ کو بنی اسد کی طرف ایک اور مہم پر قطن مقام کی طرف جانا پڑا۔

(ابن سعد جلد 3 صفحہ 240)

اس سفر سے چند دن کے بعد جب واپس لوٹے تو زخم دوبارہ ہرا ہو چکا تھا اس کے چند ماہ بعد ہی آپ کی وفات ہوگئی۔ آنحضرت ﷺ کو ان سے بہت دلی محبت اور پیار تھا ان کی بیماری میں ان کی عیادت کے لئے رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف لے جاتے رہے بلکہ ان کے آخری وقت بھی آنحضرت ﷺ عیادت کے لئے ان کے ہاں تشریف لے کر گئے ہوئے تھے۔

شفقت رسولؐ اور تلقین صبر

روایات میں ذکر ہے کہ ابوسلمہؓ کے گھر موجود خواتین اور رسول اللہؐ کے مابین پردہ حائل تھا، بعض عورتوں کے رونے کی آوازیں آرہی تھیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ''اے عورتو! کیوں روتی ہو اور کیوں نامناسب کلمے اپنی زبان سے نکالتی ہو، یاد رکھو ایسے وقت میں فرشتے بھی موجود ہوتے ہیں اور تم لوگ جو کچھ اپنی زبان سے کہتے ہو اس پر وہ آمین کہتے ہیں اس لئے بے صبری کی کوئی بات یا کلمہ زبان سے نکالنا مناسب نہیں۔''

آنحضرت ﷺ ابوسلمہؓ کے آخری لمحات میں اپنی محبت اور پیار کا اس طرح اظہار کیا کہ جب ان کی روح قفس عنصری سے پرواز کر رہی تھی اور آنکھیں پھٹی پھٹی نظر آرہی تھیں۔ آپؐ نے آگے بڑھ کر خود اپنے دست مبارک سے اپنے اس رضاعی بھائی اور ساتھی کی آنکھیں بند کیں اور دعا کی کہ اے اللہ ابوسلمہ کو بخش دے اور اس کا درجہ ہدایت یافتہ لوگوں میں بلند کر اور بعد میں اس کے اچھے جانشین پیدا فرما اور اے رب العالمین اسے اور ہم سب کو بخش دے۔

حضرت ابوسلمہؓ کی تدفین مدینہ میں ہوئی۔ ان

باقی صفحہ 4 پر

محترم مولانا عبدالباسط شاہد صاحب

احمدیہ چوک۔قادیان کا کچھ ذکر

خداتعالیٰ کا خاکسار پر خاص فضل واحسان اس طور پر ہوا کہ ایسے والدین کے ہاں پیدائش ہوئی جو دونوں پیدائشی احمدی اور حضرت مسیح موعود کے رفقاء کی اولاد تھے والدین مسابقت بالخیر کے جذبہ سے سرشار تھے اور ہمیشہ اس جستجو میں رہتے تھے کہ اور کون سی نیکی بجالانے کی سعادت حاصل کی جاسکتی ہے۔ اس طرح وہ اپنی اولاد کیلئے قابل رشک نمونہ تھے۔ بچپن میں متعدد رفقاء حضرت مسیح موعود کی زیارت کے مواقع حاصل ہوتے تھے۔ حضرت مصلح موعود کی زیارت کی بکثرت سعادت ملتی تھی۔ بچپن میں بہت سادہ، نیک اور مخلص اساتذہ سے استفادہ کی نعمت بھی حاصل رہی۔ ان فضلوں میں ایک بہت ہی نمایاں فضل یہ تھا کہ بچپن کا اکثر حصہ بیت مبارک کے سائے میں بلکہ الدار کے ایک حصہ میں گزارنے کی سعادت ملی۔

اب 'احمدیہ چوک' کا کچھ ذکر ہو جائے۔ قادیان کی پرانی آبادی میں دو بازار تھے۔ ایک بڑا بازار کہلاتا تھا دوسرا احمدیہ بازار کے نام سے یاد کیا جاتا تھا۔ بڑے بازار میں بالعموم غیر مذاہب والوں کی دکانیں تھیں۔ ملاوامل صاحب کی دکان اسی بازار میں تھی۔ حضرت مسیح موعود نے ان کا ذکر اپنی کئی کتب میں فرمایا ہے۔ خدائی نصرت کے کئی نشانات کے گواہ تھے۔ حضرت مسیح موعود جب اپنی شادی کے سلسلے میں دہلی تشریف لے گئے تو یہ صاحب بھی ہمراہ تھے یا یوں کہہ لیجئے کہ بارات میں شامل تھے۔

ذکر بڑے بازار کا تھا یہ بازار بیت اقصیٰ تک پہنچ کر چھوٹی چھوٹی گلیوں میں تقسیم ہو جاتا تھا ایک گلی یا تنگ بازار پرانے اڈے کی طرف جاتا تھا۔ ایک گلی بیت اقصیٰ کے عقب میں پرانی آبادی کی طرف چلی جاتی تھی۔ ایک گلی بیت اقصی کے ساتھ سے نکلتی ہوئی احمدیہ بازار کی طرف چلی جاتی تھی اسی رستہ پر وہ بڑی عمارت تھی جو بیت اقصیٰ سے متصل کسی ہندو کی تھی۔ وہ ہندو بیت اقصیٰ میں احمدیوں کی عام آمد ورفت اور کبھی ان کی چھت کو استعمال کرنے کی وجہ سے اکثر ناراض رہتے تھے۔ مگر خدا کا کرنا یہ ہوا کہ حضرت مسیح موعود کے ارشاد کے مطابق یہ عمارت احمدیوں کے قبضہ میں آگئی اور اپنے بچپن میں ہم نے اس میں احمدیہ دفاتر دیکھے تھے۔

بیت اقصیٰ کے ساتھ ساتھ نکلنے والی اس گلی میں آگے چل کر الدار شروع ہو جاتا تھا اور بیت مبارک آجاتی تھی۔ بیت مبارک سے ایک بازار یا سڑک نکلتی تھی جو احمدیہ بازار کہلاتی تھی۔ اس جگہ کو جہاں احمدیہ بازار اور بیت اقصیٰ سے آنے والی گلی ختم ہوتی تھی، احمدیہ چوک کے نام سے یاد کیا جاتا تھا۔ بیت مبارک سے متصل گول کمرہ تھا جو الدار کا ہی حصہ تھا اس کے ساتھ ساتھ آگے 'الدار' یعنی حضرت مسیح موعود کی رہائش گاہ تھی۔ بیت مبارک کے ساتھ ہی ایک اور عمارت تھی یہ حضرت مسیح موعود کے ان رشتے داروں کی ملکیت تھی جو حضور کی پیشگوئی کے مطابق لاولد اور منقطع النسل ہو گئے۔ اس عمارت میں بھی سلسلہ کے دفاتر ہوتے تھے۔ بیت اقصیٰ سے آنے والی گلی دو حصوں میں تقسیم ہو جاتی تھی۔ ایک حصہ اس عمارت کی طرف آنے کا راستہ تھا اور دوسرا بیت مبارک کے نیچے سے ہوتا ہوا۔ احمدیہ چوک میں ختم ہوتا تھا۔ پرانی عمارت یا بیت مبارک کے مغرب کی طرف تھوڑی سی کشادہ جگہ یا بڑا صحن تھا جس میں ایک کنواں بھی تھا اس جگہ مرزا گل محمد صاحب حضور کے رشتہ داروں کی نسل میں سے بچنے والے واحد انسان تھے جو احمدیت سے تعلق کی وجہ سے حضرت مسیح موعود کی انذاری پیشگوئی کا نشانہ بننے سے بچ گئے تھے۔ اس احاطہ سے احمدیہ چوک کی طرف جانے والے رستہ پر ''گلشن احمد'' لکھا ہوا تھا جو اس بات کی یاد دہانی کرواتا تھا کہ اس جگہ کے مالک حضرت مسیح موعود کی صداقت کے نشان کے طور پر ختم ہو گئے اور خدائی تائید ونصرت کی برکت سے گلشن احمد ہی سدا بہار ہے۔ بیت اقصیٰ کی طرف سے آنے والی تنگ گلی جو بعض جگہ سے چھتی ہوئی تھی احمدیہ چوک میں ختم ہونے سے چند قدم پہلے بیت مبارک میں جانے کیلئے تنگ سی سیڑھیوں کے پاس سے گزرتی تھی۔ ہم نے حضرت مصلح موعود کو بیت اقصیٰ جاتے اور وہاں سے واپس آتے ہوئے ان سیڑھیوں کو ہی استعمال کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ 'مقدمہ دیوار' کا نشان ان سیڑھیوں کے قریب ظاہر ہوا تھا۔ حضور کے مخالف رشتہ داروں نے احمدیوں کو تنگ کرنے کیلئے یہاں دیوار بنادی تھی تاکہ الدار اور بیت الذکر کی طرف جانے والے احمدیوں کو لمبا چکر کاٹ کر آنا پڑے۔ حضور کی دعا سے یہ دیوار بنانے والوں کو گرانی پڑی۔ حضرت مسیح موعود نے اس نشان کے ظاہر ہونے اور احمدیوں کی مشکل آسان ہونے پر بہت خوشی کا اظہار فرمایا۔ بیت مبارک سے چند قدم پر ''احمدیہ چوک'' تھا۔

احمدیہ چوک کی ایک مرکزی جگہ پر محترم والد صاحب کی دکان تھی۔ اس چوک کے ناقابل فراموش نظارے میرے بچپن کی انتہائی خوشگوار یادیں ہیں۔ اس جگہ سے خاکسار نے بے شمار مواقع پر دیکھا کہ بیت کے ساتھ ایک قطار بن رہی ہے یہ اس بات کی علامت تھی کہ حضرت مصلح موعود کہیں تشریف لے جارہے ہیں۔ اس قطار میں کبھی دس بیس آدمی ہوتے اور کبھی سو پچاس کیونکہ اس کا پہلے سے کوئی اعلان نہیں ہوتا تھا۔ ہم اس قطار کو دیکھتے ہی بچپن کی شوخی میں شروع میں جا کر کھڑے ہو جاتے اور حضور سے شرف مصافحہ حاصل کرتے بلکہ اکثر یہ بھی ہوتا کہ چند آدمیوں کے بعد پھر نمودار ہو کر مصافحہ کا شرف حاصل کرتے اور پھر اپنے ہم عمروں کو خوشی خوشی بتاتے کہ آج تو اتنی دفعہ مصافحہ کیا ہے۔ احمدیہ چوک ایسی جگہ تھی کہ جہاں بیت اقصیٰ، بیت مبارک، بہشتی مقبرہ، مدرسہ احمدیہ اور لنگر خانہ سے آنے والے ضرور ہی گزرتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ خاکسار نے اس جگہ سے حضرت مسیح موعود کے رفقاء حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب، حضرت مولوی شیر علی صاحب، حضرت ڈاکٹر غلام غوث صاحب، حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب، حضرت مفتی محمد صادق صاحب، حضرت مولوی حکیم قطب الدین صاحب، حضرت میر محمد اسحٰق صاحب اور دوسرے کئی رفقاء اور بزرگوں کو دیکھا۔ آسمان احمدیت کے ان درخشندہ ستاروں کی زیارت آج بھی خوشی اور مسرت سے دل کو لبریز کر دیتی ہے۔

جلسہ سالانہ کے دنوں میں تو اس جگہ تل دھرنے کو جگہ نہ ملتی تھی۔ یوں لگتا تھا کہ جلسہ کے بعد جلسہ اس چوک میں آگیا ہے۔ احمدیوں کی باہم ملاقات کی یہ بہترین جگہ تھی۔ السلام علیکم کی گونج رہتی تھی اور پھر یہ بھی کہ ''بھائی جان ہم دس سال کے بعد پھر یہاں ہی مل رہے ہیں''

''اچھا ہو گیا آپ سے ملنے کی خوشی حاصل ہوئی'' ''آپ یہاں کیسے۔ آپ تو ہماری مخالفت کرتے تھے اور ہمیں بھی قادیان آنے سے منع کیا کرتے تھے'' ''احمدیت کی صداقت ہم پر ظاہر ہو گئی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب مخالف نہیں بلکہ احمدی ہیں اور الحمدللہ آپ سے یہاں مل رہے ہیں''

اس چوک میں بعض بزرگ اپنے دعوت الی اللہ کے تجربات سنا کر لوگوں کو محظوظ کر رہے ہوتے۔ ایسے ہی ایک بزرگ محمد یوسف صاحب پشاوری تھے (یہ حضرت قاضی محمد یوسف صاحب نہیں ہیں) جو بخوشی بتایا کرتے تھے کہ کوئی بھی مخالف ہو میں اسے پانچ منٹ میں خاموش کر سکتا ہوں اور وہ ایسی بہت سی مثالیں بیان کیا کرتے تھے۔ ایک اور درویش صفت بزرگ غالباً ان کا نام علی محمد پردیسی تھا کندھے سے کپڑے کی ایک جھولی سی لٹکائے پنجابی زبان کے اشعار سنا رہے ہوتے لوگ بخوشی ان سے چھوٹی چھوٹی کتابیں جو ان کی جھولی میں ہوتی تھیں ایک آنے دو آنے قیمت پر لے رہے ہوتے تھے۔ مجھے یہ بزرگ اس لئے بھی یاد رہ گئے ہیں کہ وہ میرے نانا جان حضرت حکیم اللہ بخش صاحب کے اشعار بھی سنایا کرتے تھے۔ تجارتی لحاظ سے تو شاید یہ کوئی منافع بخش سلسلہ نہیں تھا مگر دعوت الی اللہ کے لحاظ سے بہت ہی مفید سمجھا جاتا تھا۔ جلسے کے دنوں میں یہ چوک بلکہ آگے جا کر ایک طرف سے مدرسہ احمدیہ تک اور دوسری طرف سے دارالانوار جانے والے رستہ تک نمازیوں کی صفیں بن جاتی تھیں۔ خدا کے ان برگزیدہ بندوں کی دعائیں اس کے فضلوں کے حصول کا ذریعہ بن کر دنیا بھر کے عظیم الشان جلسہ ہائے سالانہ کیلئے بطور بیج بن گئیں۔

بقیہ از صفحہ 3۔ حضرت ابوسلمہؓ

کی وفات کا سانحہ احد کے بعد 4 ہجری میں بیان کیا جاتا ہے۔ آپ کی اولاد میں سلمہ کے علاوہ عمر، زینب اور درہ تھیں زینب آپ کی وہ بیٹی ہے جو حبشہ کی ہجرت کے زمانہ میں پیدا ہوئی۔

(اسد الغابہ جلد 3 صفحہ 196)

حضرت ام سلمہؓ بیان کیا کرتی تھیں کہ ایک دفعہ ابوسلمہ آنحضور ﷺ کی مجلس سے لوٹے تو بہت خوش تھے کہنے لگے میں نے آنحضرت ﷺ سے ایک حدیث سنی ہے کہ کسی بھی شخص کو جب کوئی مصیبت پہنچتی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے حضور یہ دعا کرتا ہے کہ اے اللہ! اس مصیبت کا اجر اور بہترین بدلہ مجھے عطا فرما تو اللہ تعالیٰ اس کا بہترین بدلہ اسے عطا کرتا ہے حضرت ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ جب حضرت ابوسلمہ فوت ہو گئے تو مجھے ان کی یہ بات یاد آئی۔ دوسری طرف آنحضرتؐ نے بھی تشریف لا کر مجھے تحریک کی کہ اس موقع پر یہ دعا کرو کہ ''اے اللہ! اس مصیبت میں مجھے صبر کی توفیق دے اور اس کا بہتر بدلہ مجھے عطا کر۔'' مگر ابوسلمہؓ مجھ سے ایسا حسن سلوک کرنے والے تھے کہ یہ دعا کرتے ہوئے میں نے دل میں سوچا کہ کیا ابوسلمہؓ سے بہتر بھی کوئی شخص ہو سکتا ہے؟ لیکن آنحضرت ﷺ کے ارشاد کی تعمیل میں میں نے یہ دعا کی اور پھر واقعۃً اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ نے ان سے کہیں بہتر وجود یعنی آنحضرت ﷺ مجھے عطا فرما دیئے۔ جب آنحضرت ﷺ کی طرف سے ام سلمہؓ کو نکاح کا پیغام گیا تو انہوں نے کچھ تردّد کے ساتھ بعض عذر پیش کئے۔ آنحضور ﷺ نے جب انہیں ہر پہلو سے تسلی کرا دی تو بالآخر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ان کی شادی ہوگئی۔

(مسند احمد و ابن ماجہ)

اور ان کے چاروں بچے رسول کریم ﷺ کے ربیب بن کر آپ کے زیر سایہ پرورش پانے لگے۔

(استیعاب جلد 3 ص 71، اسد الغابہ جلد 3 صفحہ 197-196)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 122322 میں سید رمیض طاہر بخاری

ولد سید حسن طاہر بخاری قوم سید بخاری پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Koblenz ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید رمیض طاہر بخاری گواہ شد نمبر 1۔ سید حسن طاہر بخاری ولد سید خورشید بخاری گواہ شد نمبر 2۔ محسن حیات رانجھا ولد عمر حیات رانجھا

مسل نمبر 122323 میں ضیاء اللہ

ولد ملک عطاء اللہ قوم ملک پیشہ ملازمتیں عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Eppelheim ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Agr Land Shared 2.5Acr 7 لاکھ پاکستانی روپے (2) House Shared 5.5 مرلہ 4 لاکھ 15 ہزار پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 1500 یورو ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ضیاء اللہ گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Hayee S/o Abdul Manan گواہ شد نمبر 2۔ Anwar Umar Mahmood Bajwa S/o Rafi Ahmad Bajwa

مسل نمبر 122324 میں Aisha Zaheer Choudhery

بنت Ch.Zaheer Ul Mulk قوم دھاریوال پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gaggenau ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Aisha Zaheer Choudhery گواہ شد نمبر 1۔ مرزا لطیف احمد ولد مرزا محمد خان مرحوم گواہ شد نمبر 2۔ شیخ منیر احمد ولد شیخ نذیر احمد مرحوم

مسل نمبر 122325 میں امینہ خانم

زوجہ ملک محمد یعقوب مرحوم قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Buttelborn ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9/اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 12 گرام 480 یورو اس وقت مجھے مبلغ 500 یورو ماہوار بصورت Sosiol H مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امینہ خانم گواہ شد نمبر 1۔ نعمان ہمایوں ولد ملک محمد یعقوب مرحوم گواہ شد نمبر 2۔ بخت بیدار طارق ولد محمد اکرام خاں

مسل نمبر 122326 میں غلام نبی جنجوعہ

ولد جمال دین قوم جنجوعہ پیشہ بے روزگار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Monta Bawar ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) نقدی 30 لاکھ پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار یورو ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام نبی جنجوعہ گواہ شد نمبر 1۔ محمد سلیمان جنجوعہ ولد لال دین گواہ شد نمبر 2۔ محمد ارشد خالد ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 122327 میں سائرہ باسط

بنت عبدالباسط قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Stockstadt ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 14 گرام 415 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سائرہ باسط گواہ شد نمبر 1۔ مشتاق ملک ولد ملک محمد اعظم مرحوم گواہ شد نمبر 2۔ عبدالباسط ولد رانا اعجاز احمد

مسل نمبر 122328 میں امتہ النور ناصر

زوجہ عبدالحمید ناصر قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neuwied ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 7 تولہ 2448 یورو (2) حق مہر ادئیگی 1 لاکھ پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ النور ناصر گواہ شد نمبر 1۔ عبدالحمید ناصر ولد ملک بشیر علی مرحوم گواہ شد نمبر 2۔ سعادت احمد خالد ولد ڈاکٹر غلام محمد حق مرحوم

مسل نمبر 122329 میں فریحہ ناصر

بنت عبدالحمید ناصر قوم...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neuwied ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 6 تولہ 2098 یورو اس وقت مجھے مبلغ 30 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریحہ ناصر گواہ شد نمبر 1۔ سعادت احمد خالد ولد ڈاکٹر غلام محمد حق مرحوم گواہ شد نمبر 2۔ عبدالحمید ناصر ولد ملک بشیر علی مرحوم

مسل نمبر 122330 میں ہما اظہر

زوجہ عمر اظہر قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dramstadt ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 22 ہزار 222 یور (2) زیور 350 گرام 10 ہزار 500 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ہما اظہر گواہ شد نمبر 1۔ عمر اظہر ولد اظہر علی گواہ شد نمبر 2۔ اظہر علی ولد افضل علی

مسل نمبر 122331 میں Samreen Khan

زوجہ Mahmood Ahmed قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Avstralia ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 7 ہزار Australian Dollar (2) زیور 88 گرام 3 ہزار 927 Australian Dollar اس وقت مجھے مبلغ 572 Australian Dollar ماہوار بصورت طالب علم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Samreen Khan گواہ شد نمبر 1۔ Muhammad Amjad Khan S/o Muhammad Aslam Khan گواہ شد نمبر 2 Muhammad Turab Khan S/o Muhammad Amjad Khan

مسل نمبر 122332 میں Sharaf Adeen

ولد Balogun قوم.... پیشہ ہنرمند مزدوری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن FestacLagos ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 فروری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 58 ہزار Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sharaf Adeen گواہ شد نمبر 1۔ Ibrahim S/o Abdul Rauf گواہ شد نمبر 2۔ Ajmoti S/o Oladokuw

مسل نمبر 122333 میں Adhirat Abidun

زوجہ Aminu قوم...... پیشہ تجارت عمر 43 سال بیعت 1985ء ساکن Owode-Oyo Amj ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Trade مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Adhirat Abidun گواہ شد نمبر 1۔ Nafiu Adeseun S/o Adeleke گواہ شد نمبر 2۔ Mubasira Oyinola S/o Ameen

مسل نمبر 122334 میں Yekeen Akinpelu

ولد Akinpelu قوم.... پیشہ ریٹائرڈ عمر 66 سال بیعت 1970ء ساکن Eyin Grammar ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 1 لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Yakeen Akinpelu گواہ شد نمبر 1۔ Qareem S/o Awwal گواہ شد نمبر 2 Abdul Hakeem S/o Ariyo

اطلاعات واعلانات

ولادت

مکرم سعید احمد بٹ صاحب صدر جماعت احمدیہ مانانوالہ 203 ر۔ب ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم فرید احمد محمود بٹ صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 17 ستمبر 2015ء کو بیٹے سے نوازا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام سعود احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود پیدائش کے وقت کافی کمزور تھا۔ ایک ہفتہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج رہا ہے۔ اب صحت قدرے بہتر ہے۔ ہومیو پیتھک علاج جاری ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی سے نوازے اور ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

اعزاز

گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کی طالبہ حانیہ نصیر بنت مکرم شیخ نصیر احمد صاحب نے وزیر اعلیٰ پنجاب علمی وادبی انعامی مقابلہ جات میں اردو مباحثہ کے مقابلہ میں فیصل آباد ڈویژن کی نمائندگی کرتے ہوئے صوبائی سطح پر منعقد ہونے والے مقابلہ میں شرکت کی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے صوبے بھر میں اول پوزیشن حاصل کی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ یہ اعزاز طالبہ اور ادارے کے لئے بابرکت ہو اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنے۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

درخواست دعا

مکرم میاں محمد سلیمان صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں مکرم میاں عبدالشکور صاحب سوئٹزر لینڈ کو فالج کا اٹیک ہوا ہے۔ موصوف اس سے قبل بھی کافی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ بول بھی نہیں سکتے اور اس وقت ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم سید عبدالکریم صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خوشدامن محترمہ امۃ الباسط صاحبہ اہلیہ محترم محمد سعید صاحب پیر محل مورخہ 23 جنوری 2016ء کو 75 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ 25 جنوری کو بعد نماز عصر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے بیت المبارک میں پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم خوشی محمد شاکر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ آپ بااخلاق، صابر وشاکر، مہمان نواز، خلافت کی جاں نثار، خلیفہ وقت سے دلی محبت اور عقیدت کا تعلق رکھنے والی تھیں۔ 2001ء سے 2014ء تک ہر سال اپنے شوہر کے ہمراہ جلسہ سالانہ یوکے میں شرکت کی سعادت حاصل کرتی رہیں۔ جلسہ سے واپسی پر جلسہ کے واقعات اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا تذکرہ بڑی محبت سے کیا کرتی تھیں اور حضور انور سے ملنے والے مختلف تبرکات خاندان کے سب بچوں میں تقسیم کرتی تھیں۔ آپ محترم شیخ قدرت اللہ صاحب مرحوم کی بیٹی اور قادیان کے مشہور تاجر مکرم شیخ محمد اکرام صاحب کی نواسی تھیں۔ آپ کو صدر لجنہ پیر محل کی حیثیت سے بھی خدمت کا موقع ملا۔ آپ نے پسماندگان میں چار بیٹے، پانچ بیٹیاں نواسے نواسیاں اور پوتے پوتیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحومہ کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے، پسماندگان کا خود حافظ وناصر ہو اور انہیں صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب نائب ناظر تعلیم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر طاہر احمد مرزا صاحب واقف زندگی ابن مکرم ڈاکٹر مبشر احمد مرزا صاحب 25 جنوری 2016ء کو CMH راولپنڈی میں ایک تکلیف دہ لمبی بیماری کے بعد وفات پا گئے۔ ان کی نماز جنازہ 26 جنوری کو بعد نماز عصر بیت مبارک ربوہ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی۔ آپ خدا کے فضل سے 1/7 حصہ کے موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کروائی۔ آپ بہت سی خوبیوں کے مالک، محنتی، مخلص اور عاجز انسان تھے۔ اپنی بیماری کی پرواہ نہ کرتے ہوئے دیگر مریضوں کا بڑی ہمدردی سے علاج کرتے۔ تین سال لائبیریا میں کام کرتے رہے۔ ان کی لائبیرین عوام کی خدمات کے صلہ میں ایک این جی او ویسٹ افریقن میڈیا نیٹ ورک نے انہیں Best Doctor of the Year 2009 کا سرٹیفکیٹ بطور ایوارڈ دیا تھا۔ طاہر ہارٹ میں بھی آپ کی ڈیوٹی رہی۔ آپ نے اپنے پیچھے والدین، 4 بہنیں، دو بھائی، اہلیہ مکرمہ شمائلہ طاہر صاحبہ، ایک بیٹا حاشر احمد مرزا بعمر 8 سال اور ایک بیٹی فریحہ زویہ طاہر بعمر 5 سال سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم صباحت احمد باجوہ صاحب معلم سلسلہ وقف جدید R-170/10 خانیوال تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے نانا مکرم محمد یعقوب صاحب ولد مکرم نبی احمد صاحب مرحوم آف چونڈہ ضلع سیالکوٹ مورخہ 7 جنوری 2016ء کو مختصر علالت کے بعد 75 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم موصی تھے جنازہ ربوہ لایا گیا اور مورخہ 10 جنوری کو بیت المبارک ربوہ میں نماز فجر کے بعد مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم کا جماعت اور خلافت سے گہرا تعلق تھا۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔ مرحوم نے اپنے پسماندگان میں 4 بیٹے مکرم رانا نعیم احمد صاحب، مکرم رانا خلیل احمد صاحب، مکرم رانا قیصر محمود صاحب، مکرم رانا طارق محمود صاحب، 3 بیٹیاں، متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 11 فروری

طلوع فجر	5:32
طلوع آفتاب	6:52
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:53
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	18 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	6 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

11 فروری 2016ء

6:30 am	جلسہ سالانہ بنگلہ دیش 7 فروری 2016ء
10:00 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	بیت الواحد جرمنی کا افتتاح 27 مئی 2015ء
1:50 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
7:00 pm	خطبہ جمعہ 5 فروری 2016ء
9:05 pm	ترجمۃ القرآن کلاس

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
لاہور، اسلام آباد، ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وکنی زمین خرید وفروخت کی با اعتماد ایجنسی 0333-9795338
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
اقصیٰ چوک ربوہ 0334-6202486

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
Mob:03007700369
اقصیٰ روڈ ربوہ

12 فروری بروز جمعہ میگا سیل میلہ Bata لوٹ سیل میلہ
صرف 100-200-300-400-500 میں حاصل کریں
بچوں کے سینڈل، سلیپر، بند جوتے، کینوس
لیڈیز سینڈل، سلیپر، بند جوتے، کینوس
سینڈل، سلیپر، بند جوتے، کینوس
باٹا شوز شو روم
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

FR-10

ربوہ گرائمر سکول
ہمیں اپنے ادارہ کیلئے محنتی لیڈی ٹیچرز کی ضرورت ہے
ملازمت کی خواہشمند مستورات ان نمبرز پر رابطہ فرمائیں
047-6213642,6215676
0316-7706307

وردہ فیبرکس ڈیزائن 2016ء
لان ھی لان افتتاح 14 فروری
نئے موسم کے نئے رنگ، وردہ فیبرکس کے سنگ
لان 1P,2P,3P,4P بوتیک سوٹ لان کرتی دستیاب ہے۔ لان شرٹ پیس 250 میں حاصل کریں
سب رنگ آپ کے
یہ آفر محدود مدت کیلئے ہے

پاکستان الیکٹرو انجینئرنگ
نکل ٹینک، گولڈ پلانٹ، کروم ٹینک، بیرل ریکٹفائر ٹرانسفارمر، اوون ڈرائر مشین، فلٹر پمپ، ٹائٹینیم ہیٹر، پاؤڈر کوٹنگ مشین، ڈی آئونائزر پلانٹ
پی، وی، سی لائننگ، فائبر لائننگ
پروپرائٹرز: منور احمد۔ بشیر احمد
37 دل محمد روڈ لاہور۔ فون نمبر: 0300-4280871,0333-4107060,042-37247741